السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غلاف کعبہ کو چھونا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غلاف کعبہ کو تبرک کے لیے چھونا بدعت ہے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ہے۔ حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے جب کعبہ کا طواف کیا تو انہوں نے بیت اللہ کے تمام ارکان کو چھونا شروع کر دیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی اسوۂ حسنہ ہے۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف دونوں یمانی رکنوں، یعنی حجر اسود اور رکن یمانی ہی کو چھوا کرتے تھے۔'' یہ اس بات کی دلیل ہے کہ کعبہ اور ارکان کعبہ کو چھونے کے بارے میں ہم صرف اسی پر عمل کریں جو سنت سے ثابت ہے اور سنت کے مطابق عمل ہی اسوۂ حسنہ کے مطابق عمل ہے۔ حجر اسود اور دروازے کے درمیان والی جگہ ملتزم کے بارے میں بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت ہے کہ انہوں نے یہاں کھڑے ہو کر اور ملتزم سے چمٹ کر دعا کی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 441

محدث فتویٰ